روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 3 جنوری 2012ء 8 صفر 1433 ہجری 3 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 2

دسویں شرط بیعت

یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(ازالہ اوہام ۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 564)

رفقاء حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی، نیکی اور تقویٰ کے قابل تقلید نمونے، ان کے واقعات اور روایات کا تذکرہ

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی پاک تبدیلیوں کا معیار یقیناً قابل تقلید ہے

جولوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30/دسمبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ وہ لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود سے فیض پایا یقیناً ان کا ایک مقام ہے اور ان میں سے ہر ایک ہمارے لئے ایک نمونہ ہے جن کی نیکی تقویٰ اور پاک تبدیلیوں کا معیار یقیناً قابل تقلید ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے ان رفقاء کی زندگی کے بعض واقعات اور پھر ان رفقاء کے ذریعے حضرت مسیح موعود کی مجالس کے واقعات اور کیفیات بھی ہم تک پہنچی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان واقعات اور روایات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی تربیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کے رفقاء کی ایسی کایا پلٹی کہ ان میں سے ہر ایک، ایک عجیب شان رکھنے والا بن گیا، سب کے سب ایک غیر معمولی رنگ میں رنگین نظر آتے ہیں، توکل اور خدمت دین کا بے لوث جذبہ عجیب شان والا ہے۔ قرآن کریم سے ان کا محبت کا تعلق اور پھر خدا تعالیٰ کا خود ان کو قرآن سکھانا اور ان کے دل و دماغ کو عرفان عطا کرنا، ان کے خدا تعالیٰ سے خاص تعلق کی نشاندہی کرتا ہے اور پھر اسی طرح دوسرے معاملات ہیں اللہ تعالیٰ کا ان کے ہر معاملے میں ایسا سلوک تھا جو خدا تعالیٰ کا قرب پانے والوں سے ہی خدا تعالیٰ روا رکھتا ہے۔ فرمایا کہ پھر ان روایتوں میں ہمیں اپنے رفقاء کی مجالس میں حضرت مسیح موعود کا ان کو مسائل کے حل کا طریق سکھانا اور یہ بتانا کہ مختصر فقروں میں فوری طور پر کس طرح جواب دینا ہے۔ مختصر فقروں میں ایسی تربیت جس سے مقابل کا دلائل و براہین سے مقابلہ کر سکیں، کا بھی پتہ چلتا ہے۔ فرمایا کہ پس بہت ہی خوش قسمت تھے وہ لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کا زمانہ پایا۔

حضور انور نے رجسٹر روایات سے جن رفقاء کی روایات اور واقعات بیان فرمائے ان میں حضرت مولوی صوفی عطا محمد صاحب، حضرت خلیفہ نور الدین صاحب جمونی سکنہ جموں، حضرت مولوی جلال الدین صاحب، حضرت صوفی غلام محمد صاحب ولد میاں ولی محمد صاحب، حضرت سید اختر الدین احمد صاحب، حضرت خیر دین صاحب ولد مستقیم صاحب، حضرت حافظ نبی بخش صاحب ولد حافظ کریم بخش صاحب سکنہ موضع فیض اللہ چک اور حضرت محمد یعقوب صاحب ولد میاں سراج دین صاحب شامل ہیں۔

حضور انور نے واقعات اور روایات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ پس یہ رفقاء تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آکر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑا اور آپ پر ایمان میں اس قدر پختہ تھے کہ کوئی ان کو اس ایمان سے ہلا نہیں سکتا تھا، وہ کشوف و رؤیا صادقہ سے مشرف اور خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے۔ فرمایا کہ ان میں دینی غیرت بہت زیادہ تھی۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی اس بات کو پلے باندھ لیا اور اس کا ادراک حاصل کیا تھا کہ جب خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اس کی تائید میں صدہا نشان اس نے ظاہر کئے ہیں، اس سے اس کی غرض یہ ہے کہ پھر خیر القرون کا زمانہ آجاوے۔ جولوگ اس سلسلے میں داخل ہوں وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے آپ کی اس تعلیم اور خواہش کو پورا کر کے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے کہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں جاری کرنے اور قائم کرنے والے بنیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک دن کے بعد نیا سال بھی شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سال بھی جماعت کیلئے پہلے سے بڑھ کر برکتیں لانے والا ہو، اللہ تعالیٰ دنیا کو حق پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی پر انفرادی طور پر بھی اور جماعت پر بھی بے انتہا برکتیں نازل فرماتا رہے۔ آمین۔

حضور انور نے آخر پر مکرم جمال الدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خدا کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''نماز ہر ایک (۔) پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جائے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں۔ مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے۔ تو آپؐ نے اِس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔ نماز کیا ہے؟ یہی کہ اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا کے سامنے پیش کرنا اور اسی سے اپنی حاجت روائی چاہنا۔ کبھی اس کی عظمت اور اسکے احکام کی بجا آوری کے واسطے دست بستہ کھڑا ہونا اور کبھی کمال مذلت اور فروتنی سے اس کے آگے سجدہ میں گِر جانا اس سے اپنی حاجات کا مانگنا، یہی نماز ہے۔ ایک سائل کی طرح کبھی اس مسئول کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے اس کی عظمت اور جلال کا اظہار کر کے اس کی رحمت کو جنبش دلانا پھر اس سے مانگنا، پس جس دین میں یہ نہیں وہ دین ہی کیا ہے۔ انسان ہر وقت محتاج ہے اس سے اس کی رضا کی راہیں مانگتا رہے اور اس کے فضل کا اسی سے خواستگار ہو کیونکہ اسی کی دی ہوئی توفیق سے کچھ کیا جا سکتا ہے۔ اے خدا ہم کو توفیق دے کہ ہم تیرے ہو جائیں۔ اور تیری رضا پر کاربند ہو کر تجھے راضی کر لیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت اسی کا خوف، اسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 188)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور ہر باشندے کو اس کی زبان میں پہنچانے کا کام اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے کرنا تھا

جب بھی جماعت کو کسی بھی جگہ کسی بھی طریق سے دبانے کی کوشش کی گئی تو یہ جماعت ایک نئی شان سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتے ہوئے ترقی کی نئی منزلیں دکھانے والی بنی

تحریک جدید کے 78 ویں مالی سال کے آغاز کا اعلان، چندہ دہندگان کی تعداد میں اضافہ اور معیار قربانی بھی بہت بڑھا

دنیا کے مختلف ممالک میں احباب کی غیر معمولی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان

تحریک جدید کی مالی قربانی میں پاکستان اوّل، امریکہ دوم، جرمنی سوم اور برطانیہ چوتھے نمبر پر رہے۔ مختلف پہلوؤں سے نمایاں قربانی کرنے والے ممالک اور اضلاع اور جماعتوں کا تذکرہ

دنیا میں مالی بحران کے پیش نظر احتیاط کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ خشک راشن ضرور گھروں میں رکھنا چاہئے

روزنامہ الفضل کے سابق ایڈیٹر، سلسلہ کے بزرگ مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4 نومبر 2011ء بمطابق 4 نبوت 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ”یہ عاجز تو محض اس غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ دنیا کے تمام مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآنِ کریم لایا ہے اور دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ......... ہے“۔

(حجۃ .... ۔ روحانی خزائن۔ جلد 6 صفحہ 52-53)

پس اس زمانے میں جس جری اللہ نے قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانا تھا، قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا کے ہر باشندے کو اُس کی زبان میں پہنچانا تھا وہ یہی عاشق قرآن اور غلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کا نام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ آپ ہی وہ اللہ کے پہلوان ہیں جنہوں نے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ.......... کا جھنڈا دنیا میں لہرا کر بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات کے راستے دکھانے تھے۔ آپ کا روحانی معارف سے پُر لٹریچر اور کتب اور آپ کی زندگی کا ہر لمحہ اس بات کے گواہ ہیں کہ آپ نے اُس کام کا جو آپ کے سپرد کیا گیا تھا، حق ادا کر دیا۔ اُس زمانے میں جبکہ آپ کے پاس دنیاوی وسائل نہیں تھے، معمولی حد تک بھی نہیں تھے، اتنا بڑا کام کرنا یہ کوئی آسان کام نہیں تھا لیکن خدا تعالیٰ کے فرستادوں کو کامل توکّل کیونکہ صرف خدا تعالیٰ کی ذات پر ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنے سپرد کئے گئے اس کام کے لئے کسی دنیاوی وسیلے پر انحصار نہیں کیا بلکہ حسبِ ضرورت خدا سے مانگا اور اللہ تعالیٰ نے ہر موقع پر آپ کی مدد فرمائی۔ گو دنیاوی تدبیر کے لئے، جسے کرنے کا حکم بھی خدا تعالیٰ نے دیا ہے، آپ نے اپنے قریبیوں اور اپنے متبعین کو مختلف موقعوں پر قربانیوں کی تحریک کی جس میں مالی قربانیاں بھی تھیں، لیکن کبھی کسی پر بھروسہ نہیں کیا۔ جیسا کہ ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کے فرستادوں (-) کا یہ دستور رہا ہے کہ وہ اپنے سپرد کئے گئے کاموں کے لئے قربانیوں کی تحریکات بھی کرتے ہیں، آپ نے بھی تحریک کی لیکن ہمیشہ یہی فرمایا کہ میرا توکل میرے خدا پر ہے جس نے اس عظیم کام کی، جو میرے سپرد ہے، تکمیل کے لئے میرے سے وعدہ کیا ہوا ہے۔ پس ایک ایسے شخص کا جو برصغیر کے ایک دور دراز علاقے کے چھوٹے سے قصبے میں رہنے والا تھا، یہ اعلان کوئی معمولی اعلان نہیں تھا کہ خدا نے میرے سپرد قرآنِ کریم کی تعلیم کو پھیلانے اور لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ.......... کی عظمت دلوں میں بٹھانے کا کام کیا ہے۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ یہ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پیغام اُس بستی سے نکل کر نہ صرف ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں اور ہر کونے میں پھیلا بلکہ یورپ اور امریکہ تک پہنچ گیا۔(-) کی عظمت دلوں میں قائم ہونے لگی۔ بڑے بڑے پادری یا دوسرے مذاہب کے لیڈر جو (-) مخالف تھے اور جو اپنے زعم میں طاقتور اور دولتمند تھے، آپ کے مقابلے پر اور آپ کے راستے میں جب آئے تو یا تو ذلیل و رسوا ہوئے یا اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے اُنہیں تباہ و برباد کر دیا اور مخالفین (-) کی ذلت و رسوائی کے یہ نظارے نہ صرف برصغیر پاک و ہند کی زمین نے دیکھے بلکہ یورپ اور امریکہ نے بھی دیکھے۔لیکن افسوس ہے اُن (-) اور پیروں پر جن کی آنکھیں یہ نظارے دیکھ کر بھی نہ کھلیں بلکہ مخالفت میں اور بھی سرگرم ہوئے۔لیکن خدائی تقدیر کا تو کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔اپنوں اور غیروں کی یہ مخالفتیں اور دشمنیاں تو وہ کام کرتی رہیں اور اب تک کر رہی ہیں جو فصلوں اور درختوں کے لئے کھاد اور پانی کرتے ہیں۔آج تک ہم یہ نظارے دیکھ رہے ہیں کہ جب بھی جماعت کو کسی بھی جگہ کسی بھی طریق سے دبانے کی کوشش کی گئی تو اس جری اللہ کی جماعت ایک نئی شان سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتے ہوئے ترقی کی نئی منزلیں دکھانے والی بنی۔اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہمیشہ اس لئے جماعت کے شاملِ حال ہے کہ جماعت نے اُس مقصد کو پیشِ نظر رکھا جس کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے۔افرادِ جماعت نے حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو پیشِ نظر رکھا جو آپ نے رسالہ الوصیت میں فرمایا ہے کہ:

''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کیلئے مَیں دنیا میں بھیجا گیا۔سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔مگر نرمی اور اخلاق اور دُعاؤں پر زور دینے سے''۔

(الوصیت ۔روحانی خزائن جلد 20۔ صفحہ 306-307)

پس دنیا کو دینِ واحد پر جمع کر کے توحید پر قائم کرنا، قرآنِ کریم کی حکومت دنیا میں قائم کرنا، اس کی تعلیم کو پھیلانا اور نیک فطرتوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا، یہ وہ وسیع اور عظیم کام ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے بعد جماعت کے سپرد فرمایا۔مگر یہ کام اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیوں، قربانیوں اور دعاؤں کے بغیر نہیں ہو سکتا۔اور جب تک ہم اس کے لئے کوشش کرتے رہیں گے ہم یہ ترقیاں دیکھتے رہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کی ہیں۔

آج تک جماعت کی یہی خوبصورتی اور شان ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرتے ہوئے جماعت من حیث الجماعت آگے بڑھتی چلی جا رہی ہے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کر رہی ہے، اس کے لئے قربانیاں دیتی چلی جا رہی ہے۔اگر اس مقصد کے حصول کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ رہی تو انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہم ترقی کے نظارے دیکھتے چلے جائیں گے۔جب بھی جماعت کو اس مقصد کے حصول کے لئے توجہ دلائی گئی، جماعت نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لبّیک کہا اور پہلے سے بڑھ کر جماعت اور (-) کی ترقی کے لئے دعاؤں میں مشغول ہو گئے، باقی قربانیوں میں لگ گئے۔

گزشتہ دنوں جب میں نے نفلی روزوں اور دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تو جو خطوط مجھے آ رہے ہیں اُس سے لگتا ہے کہ بے انتہا شوق سے جماعت نے اس طرف توجہ دی اور لبیک کہا ہے اور ہر ایک دعاؤں میں مصروف ہے۔جن کو نہیں بھی کہا تھا وہ بھی دعاؤں میں مشغول ہیں۔صرف پاکستانی نہیں بلکہ افریقہ کے لوگ بھی، یورپ کے لوگ بھی، امریکہ کے لوگ بھی، جو پاکستانی قومیت نہیں رکھتے انہوں نے بھی دعاؤں کی طرف توجہ دی اور اپنے پاکستانی بھائیوں کے لئے اور ہر اُس احمدی کے لئے جو کسی بھی طرح، کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہے یا تکالیف میں مبتلا کیا جا رہا ہے، اُس کے لئے دعاؤں میں مشغول ہو گئے۔اگر مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی گئی تو مالی قربانیوں میں بڑھ گئے اور ایسے ایسے نمونے دکھائے کہ حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح دین کی خاطر قربانیوں میں یہ لوگ بڑھ رہے ہیں۔فی زمانہ (-) کے لئے لٹریچر، کتب کی اشاعت بڑی ضروری ہے۔(-) کا انتظام ہے، (-) اور مشن ہاؤسز کی تعمیر ہے اور دوسرے ذرائع جو آجکل کے تیز زمانے میں میڈیا میں ایجاد ہوئے ہیں ان سب کے لئے مالی قربانیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔آجکل صرف ایم ٹی اے ہی ایک وسیع (دعوت الی اللہ) کا ذریعہ بنا ہوا ہے جس میں اس وقت چار مختلف سیٹلائٹس سے فائدہ اُٹھایا جا رہا ہے جس سے اب دنیا کا کوئی کونہ ایسا نہیں کہ جہاں احمدیت (-) کا پیغام نہ پہنچ رہا ہو اور پھر سات آٹھ بڑی زبانوں میں یہ پیغام پہنچ رہا ہے۔پس یہ (-) کا پیغام پہنچانے کا، اُس مقصد کے حصول کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جس کے لئے حضرت مسیح موعود تشریف لائے تھے۔اور اس کے لئے مالی قربانی کی ضرورت ہوتی ہے جو جماعت ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر کرتی ہے۔

آج مَیں حسبِ روایت تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان کروں گا۔جب یہ تحریک حضرت مصلح موعود نے شروع فرمائی تھی اُس وقت مخالفینِ احمدیت نے اس پیغام کو دنیا سے مٹانے کا اعلان کیا تھا جس کو لے کر حضرت مسیح موعود آئے تھے لیکن حضرت مصلح موعود نے جب اُس کے جواب میں دنیا کے کونے کونے میں اس پیغام کو پہنچانے کے لئے مالی تحریک کی تو ایک والہانہ لبیک کا نظارہ دنیا نے دیکھا اور آج ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے دوسو ممالک میں موجود ہیں اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ صرف ایم ٹی اے کے ذریعے ہی ایک انقلاب دنیا میں آ رہا ہے۔پس خلافت کے سائے تلے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا آپ کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے جماعت قربانیاں دے رہی ہے۔کاش کہ وہ......................اللہ تعالیٰ کی اس تقدیر کو سمجھیں اور توحید کے قیام، قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت دنیا میں قائم کرنے کے لئے اس جری اللہ کے ساتھ جُڑ کر کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور پھر دیکھیں کہ اُن کی کھوئی ہوئی ساکھ کس طرح دوبارہ بحال ہوتی ہے۔پھر دیکھیں کہ بڑی بڑی طاقتیں کس طرح اُن کی عزت واحترام کرتی ہیں۔پھر دیکھیں کہ کسی بدبخت کارٹونسٹ اور رسالے کے ایڈیٹر یا کوئی بھی ہو اُس کو کبھی جرأت نہیں ہوگی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کسی بھی قسم کی بیہودگی کا اظہار کرے۔چند دن ہوئے فرانس میں ایک رسالے نے پھر ایک خبیثانہ حرکت کی ہے جس سے ہمارے دل زخمی ہیں۔فرانس کی جماعت کو تو مَیں نے کہا ہے کہ اس کے خلاف قانون کے اندر رہتے ہوئے احتجاج بھی کریں۔ان لوگوں کو سمجھائیں بھی اور پبلک کو بھی ہوشیار کریں کہ اس قسم کی حرکتوں سے خدا تعالیٰ کی گرفت اور پکڑ بھی آتی ہے۔اس لئے اللہ تعالیٰ کی گرفت اور پکڑ سے بچو۔آجکل دنیا تو ویسے ہی تباہی کی طرف جا رہی ہے، کہیں آفات ہیں اور کہیں معاشی تباہی بڑھ رہی ہے۔اس کی وجوہات یہی ہیں کہ خدا کو بھول گئے ہیں، اُس کے پیاروں کے متعلق گھٹیا اور اوچھی باتیں کی جاتی ہیں، تضحیک کی جاتی ہے۔خدا کی غیرت کو یہ لوگ للکار رہے ہیں۔پس دنیا کو خدا کا خوف دلانے کی ضرورت ہے۔آج احمدی تو یہ کام کر ہی رہے ہیں لیکن اگر تمام (-) بھی اب اس حقیقت کو سمجھ جائیں تو جہاں اپنی دنیا و عاقبت سنواریں گے وہاں اللہ تعالیٰ کے انعامات کے بھی مورد بنیں گے، وارث بنیں گے۔کاش ان کو عقل آ جائے۔

بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا جب (-) کا ایک گروہ احمدیت کو ختم کرنے کے بلند بانگ دعوے کر رہا تھا تو حضرت مصلح موعود نے احمدیت (-) کو دنیا میں پھیلانے کے لئے ایک تحریک کا اعلان کیا۔اس پر احبابِ جماعت نے، بچوں، عورتوں، مردوں نے لبیک کہا اور لبیک کہتے ہوئے قربانیوں کی مثالیں قائم کیں اور ان قربانیوں کے نتیجے میں آج ہم دنیا میں تحریکِ جدید کے پھل لگے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔بلکہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے پھل دار درخت بلکہ پھلوں سے لدے ہوئے درخت لگے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ جہاں مختلف لازمی چندوں اور دوسری تحریکات میں جماعت کے افراد قربانی کر رہے ہیں وہاں تحریکِ جدید میں بھی غیر معمولی قربانیاں ہیں۔آجکل جبکہ دنیا مالی بحران کا شکار ہے تو یہ قربانیاں جو احمدی کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز کر دیتی ہیں۔حضرت مسیح موعود کے یہ الفاظ یاد آ جاتے ہیں کہ جماعت کا اخلاص و محبت اور جوشِ ایمان دیکھ کر خود ہمیں تعجب اور حیرت ہوتی ہے۔

مالی بحران کے ضمن میں یہ بھی ضمناً کہوں گا کہ ابھی پتہ نہیں کہ کہاں جا کر اس نے ٹھہرنا ہے اور کس حد تک اس میں شدت آنی ہے۔**اس لئے احمدیوں کو گھروں میں ہر وقت کچھ دنوں کی جنس ضرور رکھنی چاہئے۔غریب ملکوں کو تو ایسے حالات برداشت کرنے کی عادت ہے اور کچھ نہ کچھ انہوں نے رکھا بھی ہوتا ہے لیکن اِن ملکوں میں عادت نہیں ہے۔**اس لئے پتہ ہی نہیں کہ بحران کیا ہوتے

ہیں۔ان لوگوں نے تو آخری بحران دوسری جنگِ عظیم میں ہی دیکھا تھا اُس کے بعد پھر نہیں دیکھا۔ اس لئے ان کی نئی نسل کو تو کوئی احساس ہی نہیں کہ کیا ہو سکتا ہے؟ **لیکن کسی panic کی ضرورت نہیں ہے۔احتیاط کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے احمدیوں کو جس حد تک ہو سکتا ہے کچھ نہ کچھ خشک راشن ضرور گھروں میں رکھنا چاہئے۔** بہرحال یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو توفیق دے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور خدا تعالیٰ کی پکڑ سے بچ جائیں، اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اب مَیں واپس جماعت کے اخلاص و وفا کے اظہار کی طرف آتے ہوئے ان کی مالی قربانیوں کے بارے میں کچھ بتاتا ہوں جن سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح دنیا کے ہر کونے میں مختلف قسم کی مالی قربانیوں میں احباب جماعت کس اخلاص و وفا کا اظہار کر رہے ہیں۔ایمان میں ترقی کے لئے کس طرح اپنی قربانیوں کے لئے کمربستہ ہیں۔جو لوگ جماعت کو ختم کرنے کی باتیں کرتے تھے وہ تو آج کہیں نظر نہیں آتے، اُن کے چیلے چانٹے اور اُن کی فطرت رکھنے والے ہی یہ دیکھ لیں کہ کس طرح حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر (-) کی ترقی کے لئے لوگ غربت کے باوجود قربانیاں دے رہے ہیں اور اخلاص و وفا کے نمونے دکھا رہے ہیں۔

ہمارے آئیوری کوسٹ کے (-) صاحب لکھتے ہیں کہ ہمارے ایک دوست آلیڈَو وِڈْراگو صاحب (Alido Oudrago) نے 2009ء کے آخر میں بیعت کی اور بیعت کے پہلے دن سے ہی اپنی آمدنی کا حساب کر کے باقاعدہ شرح کے مطابق چندہ ادا کرنا شروع کر دیا۔اس دوران انہوں نے چندے کی بے شمار برکات کا مشاہدہ کیا۔ایک دن جماعت کے پرانے ممبران کے ساتھ ان برکات کا ذکر کر رہے تھے۔ان پرانے ممبران میں سے ایک جس نے 2004ء میں بیعت کی تھی، ان واقعات کو سُنتے ہوئے اپنا چندہ دو ہزار فرانک سے بڑھا کر پانچ ہزار فرانک سیفا کرنے کی حامی بھر لی۔ کہتے ہیں کہ ابھی ادائیگی شروع نہ کی تھی کہ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ان کی آمدنی میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ چنانچہ وہ پرانے ممبر میرے پاس آئے اور سارا واقعہ بیان کر کے کہا کہ انہوں نے پانچ ہزار فرانک سیفا کی حامی بھری تھی مگر آج سے میں پانچ کی بجائے دس ہزار فرانک سیفا ماہانہ ادا کروں گا اور پھر اس کے مطابق ادائیگی بھی شروع کر دی۔اور اس طرح بے تحاشا اور ممبران ہیں جو چندوں میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

گنی کناکری کے (-) لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان محترم محمد ماریگا صاحب (Muhammad Marega) لمبا عرصہ (-) کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں داخل ہوئے۔ پیشے کے اعتبار سے یہ ایک آرکیٹیکٹ انجینئر ہیں۔جب انہوں نے بیعت کی تو یہ کنسٹرکشن کمپنی میں ملازمت کرتے تھے اور معمولی تنخواہ لیتے تھے۔ بیعت کے بعد جب ان کو جماعت کے مالی نظام کا تعارف کروایا تو انہوں نے پوچھا کہ ان چندوں میں سب سے اہم چندہ کونسا ہے۔انہیں بتایا گیا کہ چندہ وصیت، چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود کے زمانے کے جاری کردہ ہیں اور وصیت کی اہمیت کے متعلق انہیں بتایا۔فوراً کہنے لگے کہ میں آج سے ہی چندہ وصیت ادا کروں گا۔(-) نے انہیں بتایا کہ وصیت کا ایک نظام ہے اُس میں داخل ہونے کے بعد آپ چندہ وصیت ادا کر سکتے ہیں۔تو کہنے لگے میں اس نظام میں بھی داخل ہوتا ہوں۔ پھر انہوں نے رسالہ الوصیت پڑھا اور اُس کے بعد وصیت کی اور بڑی ایمانداری سے اپنی تنخواہ کا دسواں حصہ چندہ دینا شروع کیا اور وصیت کی منظوری میں کچھ وقت لگتا ہے تو اُس وقت کے آنے تک مسلسل باقاعدگی سے وصیت دیتے رہے، اور پھر کچھ عرصے بعد اس کے علاوہ دوسری مالی تحریکات جو ہیں اُن میں بھی انہوں نے حصہ لیا۔پھر کچھ عرصے بعد کمپنی چھوڑ دی اور اپنا کاروبار شروع کیا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی کمپنی کے مالک ہیں اور سارے ملک میں اپنی ایمانداری کی وجہ سے مشہور ہیں اور اُس کی وجہ سے اُن کا کاروبار بھی بڑا چمکا ہے اور سب کے سامنے بیٹھ کر برملا اظہار کرتے ہیں کہ یہ نعمتیں مجھے مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے اور نظامِ وصیت میں شامل ہونے سے ملی ہیں۔

پھر گھانا سے ہمارے (-) جبرئیل سعید صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دوست الحاج محمد اگوبے میرے ساتھ (-) دورے پر ٹوگو گئے، وہاں ایک جگہ ناجونگ (Najong) میں ہم نے دھوپ میں کھڑے ہو کر نماز ظہر ادا کی۔الحاج محمد اگوبے نے کہا ان لوگوں کے لئے (-) بنانا ان کا حق ہے۔ بالکل چھوٹی سی نئی جماعت ہے، چھوٹا گاؤں ہے۔ چنانچہ انہوں نے بڑی مالی قربانی کرتے ہوئے ایک خوبصورت (-) اُن کے لئے بنوا دی۔ یہ الحاج صاحب اچھے امیر آدمی ہیں اور اس (-) میں تین سو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں، اب اس (-) کے مینار بھی بن رہے ہیں۔اور چونکہ یہ جگہ بہت دور دراز علاقے میں ہے، سامان پہنچانا مشکل ہے لیکن پھر بھی یہ الحاج صاحب خود بڑی تکلیف سے اور خرچ کر کے یہ سامان جو تعمیر کا سامان ہے وہاں پہنچا رہے ہیں۔

آئیوری کوسٹ کی صدر لجنہ کہتی ہیں کہ اس سال مجلسِ شوریٰ میں جماعت آئیوری کوسٹ کی پچاس سالہ جوبلی کے موقع پر مرکزی (-) کی تعمیر کے لئے چندے کی تحریک کی گئی تو لجنہ ممبرات نے اُسی وقت ایک ایک لاکھ فرانک سیفا کا وعدہ لکھوا دیا اور کہتی ہیں کہ ہماری سیکرٹری تحریکِ جدید جو ایک مخلص احمدی ہیں انہوں نے ایک لاکھ فرانک سیفا کی فوری ادائیگی بھی کر دی۔اُن لوگوں کے لئے یہ بہت بڑی رقم ہے۔ گو ویسے تو ان کی کرنسی میں گو ایک لاکھ ہیں لیکن صرف ایک سو پینتیس پاؤنڈ بنتے ہیں، لیکن افریقہ کے لئے بہت بڑی رقم ہے کیونکہ اُس خاتون کی چھوٹی سی سبزی کی ایک دکان تھی اور بڑی عیالدار خاتون ہیں۔

برکینا فاسو کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ بادلہ (Badala) نامی جماعت کے ایک دوست واتارا عبدالحیٔ صاحب نے ہمارے مشنری کی ایک تقریر سن کر عہد کیا کہ بیشک میں غریب ہوں اور سوائے اناج کے یعنی زمیندارہ کے اور کوئی ذریعہ معاش بھی نہیں لیکن عہد یہی ہے کہ اب ہر ماہ سو فرانک چندہ دیا کروں گا۔ابھی اس بات کو کچھ عرصہ ہی گزرا تھا کہ بارشوں کی کمی کا سامنا کرنا پڑا اور سارے لوگ اس کی وجہ سے پریشان ہونے لگے۔لیکن یہ کہتے ہیں کہ جو بات سب نے میرے ساتھ مشاہدہ کی وہ میری فصل تھی جو اللہ کے فضل سے بہت اچھی تھی۔ اس بات نے میرا ایمان چندوں کے بارے میں اور بڑھا دیا اور میں نے عہد کیا کہ اب میں چھ ہزار فرانک سیفا تحریکِ جدید میں دوں گا۔اس عہد پر بھی ابھی کچھ دن ہی گزرے ہوں گے کہ فصل کی کٹائی کی باری آ گئی اور میری فصل کی پیداوار سب سے الگ اور زیادہ تھی۔اس پر میں نے سوچا کہ جو بھی غیر معمولی فصل ہوئی ہے وہ چندے کی برکت سے ہوئی ہے تو مَیں نے اپنے تحریکِ جدید کے چندے کو بڑھا کر بارہ ہزار فرانک کر دیا۔

برکینا فاسو کے امیر صاحب ہی لکھتے ہیں کہ سوری (Souri) نامی گاؤں کے ایک احمدی بزرگ کابورے (Kabore) صاحب خاندان میں اکیلے احمدی ہیں۔ وہ خود بتاتے ہیں کہ ایک لمبے عرصے سے اپنی ضعیف العمری اور مختلف عوارض کی وجہ سے وہ نمازوں کی ادائیگی میں کمزور تھے اور اس بات کا ہر لمحہ اُنہیں رنج تھا۔اس سال انہوں نے بیعت کے بعد ستّر ہزار فرانک سیفا چندوں میں ادا کر دیا۔ کہتے ہیں کہ چندہ ادا کرنے کی دیر تھی کہ عرصے سے بگڑی صحت واپس آنے لگی۔ نمازوں کی کھوئی توفیق واپس آنے لگی۔ یہاں تک کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری نمازیں مع تہجد ادا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل اور میری مالی قربانی کی برکت سے ہوا ہے کہ چندوں نے نمازوں کی بھی توفیق عطا کی۔

امیر صاحب آسٹریلیا کہتے ہیں کہ نومبر 2010ء میں جب تحریکِ جدید کے لئے نئے سال کا اعلان ہوا تو مَیں نے جو اُن کو ہدایت کی تھی اُس کی روشنی میں آسٹریلیا میں شعبہ تحریکِ جدید کی طرف سے تمام جماعتوں کو تحریکِ جدید کی مالی قربانی میں آگے بڑھنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ جماعت احمدیہ ملبورن نے وعدہ کیا کہ انشاءاللہ ہم دوگنا کر دیں گے۔ چنانچہ انہوں نے بہت محنت کی اور محض اللہ کے فضل سے پچھلے سال سے ایک سو چونسٹھ فیصد اضافہ کرتے ہوئے اپنا چندہ پیش کیا۔ جماعت احمدیہ کینیڈا نے پچھلے سال سے 75 فیصد اضافہ کرتے ہوئے اپنا چندہ پیش کیا۔اسی طرح اجتماعی قربانی میں بھی جماعتیں غیر معمولی طور پر آگے بڑھ رہی ہیں۔ ہمارے انسپکٹر تحریکِ جدید انڈیا لکھتے ہیں کہ فروری میں خاکسار وکیل المال صاحب کے ساتھ صوبہ تامل ناڈو کے دورے پر تھا۔ہم لوگ جماعت احمدیہ کوئمبٹور پہنچے۔ بعد نماز مغرب ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں وکیل المال صاحب نے تحریکِ جدید کے اغراض و مقاصد اور پسِ منظر کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔اجلاس کے بعد (-) میں موجود تمام احبابِ جماعت سے نئے سال کے وعدے لئے

گئے۔ ایک مخلص دوست کا سابقہ وعدہ بیس ہزار روپیہ تھا۔ اُن کی مالی حالت اچھی تھی۔ عموماً کیرالہ کے علاقے میں امیر لوگ ہیں۔ وکیل المال صاحب نے موصوف کو سالِ نو کے لئے ایک لاکھ روپیہ وعدہ لکھوانے کی تحریک کی۔ پہلے تو موصوف نے اپنی مجبوری کا اظہار کیا، پھر اس قربانی کے لئے آمادہ ہو گئے۔ اُس وقت ان کے ساتھ ان کی دو واقفاتِ نو بچیاں بھی موجود تھیں۔ انسپکٹر کہتے ہیں کہ (-) سے نکل کر سیکرٹری صاحب تحریکِ جدید کے گھر جاتے ہی اُن کو ان صاحب کا فون آیا، جنہوں نے ایک لاکھ وعدہ کیا تھا کہ میری بڑی بیٹی کہہ رہی ہے، واقفاتِ نَو بچیاں جو ساتھ تھیں، کہ ابا جان آپ نے جو تحریکِ جدید کا وعدہ لکھوایا ہے وہ ہمارے لئے کم ہے۔ اس کو اور بڑھا کر ڈیڑھ لاکھ روپے کر دیں۔ اس لئے میرا وعدہ ڈیڑھ لاکھ لکھ لو۔

پھر تحریک جدید کے نمائندے نے جب کشمیر کا دورہ کیا (جو انڈیا کا کشمیر ہے)۔ تو کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ آسنور کے ایک معمر مخلص دوست سے ملاقات ہوئی۔ موصوف کی گزر بسر اور علاج معالجہ کا انحصار محدود سرکاری پنشن پر تھا۔ گزشتہ دنوں دوائیوں کا خرچ پنشن سے بھی زیادہ ہو گیا تھا۔ موصوف کے حالات کو دیکھتے ہوئے مناسب نہیں تھا کہ ہم اُن کے بجٹ میں اضافہ کرتے مگر دعا کے بعد جب ہم اُن سے رخصت ہونے لگے تو موصوف نے فرمایا آپ اپنے آنے کا مقصد تو بتائیں۔ تو یہ نمائندہ کہتے ہیں کہ خاکسار نے اُنہیں بسلسلہ اضافہ چندہ تحریکِ جدید اُن کو جو ہدایت گئی تھی اس سے آگاہ کیا تو موصوف یکلخت تازہ دم ہو کر کہنے لگے کہ جب تک میں زندہ ہوں خلیفۃ المسیح کے فرمان پر لبیک کہتا رہوں گا۔ یہ کہتے ہی اُن کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور انہوں نے کہا کہ جب خدا نے میرا دنیاوی ادویات کا بجٹ بڑھا دیا ہے تو میں آخرت کے بجٹ میں کیوں کمی کروں۔ چنانچہ ان کے ارشاد کی تعمیل میں موصوف نے نہ صرف بجٹ میں اضافہ کیا بلکہ اپنا نصف چندہ اُسی وقت ادا بھی کر دیا۔

ایڈیشنل وکیل المال پاکستان لکھتے ہیں کہ سندھ میں ایک صاحب ہیں (گزشتہ دنوں جو بارشیں ہوئیں اُس کی وجہ سے سندھ کے حالات بڑے خراب ہیں)۔ اُن کا وعدہ پچاس ہزار روپے تھا، کہتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ فصلوں کو نقصان ہوا ہے مَیں نے اُن کے حالات کو دیکھتے ہوئے کہ وہ امیر آدمی تھے، اُن کو کہا کہ آپ کا وعدہ تو زیادہ ہونا چاہئے۔ اُس پر انہوں نے اپنا وعدہ پانچ لاکھ روپے کر دیا اور اُس کی نقد ادائیگی بھی کر دی مگر چند روز کے بعد جبکہ یہ واپس حیدر آباد آ چکے تھے۔ انہوں نے ان کو فون کیا کہ آپ خلیفۃ المسیح کے نمائندے کے طور پر میرے پاس آئے تھے اور پانچ لاکھ کا اُس وقت مَیں نے وعدہ کیا کیونکہ آپ نے میرے حالات دیکھتے ہوئے مجھے اتنا ہی بتایا تھا لیکن مَیں سمجھتا ہوں کہ عہدِ بیعت کا تقاضا ہے کہ اس سے بڑھ کر وعدہ کروں۔ جو موجود ہے اُس میں سے وہ دوں اور انہوں نے وہیں دس لاکھ روپے کا وعدہ کر دیا۔ گھر گئے تو اُن کی اہلیہ نے کہا کہ میرے جو زیورات ہیں وہ مَیں اپنی طرف سے تحریکِ جدید میں پیش کرنا چاہتی ہوں۔ ان کا فون آیا کہ اب رات کا وقت ہے اور میری اہلیہ کہہ رہی ہیں کہ ابھی جا کر مرکزی نمائندے کو یہ زیورات دے کر آؤ، رات مَیں نہیں رکھوں گی۔ تو انہوں نے ان کی اہلیہ کو فون پر سمجھایا کہ رات کا وقت ہے۔ سندھ کے حالات ایسے ہیں کہ رات کو سفر مناسب نہیں ہے، صبح مل جائے گا۔ لیکن وہ بضد تھیں کہ نہیں ابھی مَیں نے پہنچانا ہے۔ چنانچہ پھر خاوند کو مجبوراً آنا پڑا۔ لیکن جب نیت ہو گئی تو اللہ تعالیٰ کے حضور وہ چیز پہنچ جاتی ہے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے اتنا جذباتی نہیں ہونا چاہئے۔ اگر حالات وہاں خراب ہیں تو رات کے وقت سفر مناسب نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور کچھ نہیں ہوا لیکن بہر حال احتیاط کرنی چاہئے۔ بلاوجہ اپنے آپ کو ابتلا میں بھی نہیں ڈالنا چاہئے۔

قازقستان کے ایک نومبائع دوست کے بارے میں ہمارے (-) سلسلہ لکھتے ہیں کہ جماعت کی مرکزی (-) اور مشن ہاؤس کے لئے ایک قطعہ زمین انہوں نے خرید کر دیا اور اس کے ساتھ ایک دو منزلہ زیرِ تعمیر مکان کی خرید کی۔ پھر دوسرے شہر میں بھی (-) کی تعمیر کے لئے ایک پلاٹ خرید کر دیا۔ یہ نومبائع دوست ہیں اور مجموعی طور پر انہوں نے اس کے لئے چار لاکھ پچانوے ہزار ڈالر کی قربانی کی۔

جرمنی کے سیکرٹری تحریکِ جدید لکھتے ہیں کہ تحریکِ جدید کے بارے میں ایک جگہ تحریک کی تو اُس کی برکات سننے کے بعد ایک خاتون نے ایک ہزار یورو جو زیور خریدنے کے لئے رکھے تھے وہ اُن کو پیش کر دیئے۔ جماعت جرمنی کی بہت سی لجنات نے اپنا زیور تحریکِ جدید کے لئے دے دیا۔ ایک بہن نے کمیٹی ڈالی ہوئی تھی وہ کمیٹی کی رقم ساری دے دی۔

کہتے ہیں کہ ایک جگہ مَیں دورے پر گیا تو ایک دوست نے ایک پرچی خاکسار کو دی۔ (ان کو جو سیکرٹری تحریکِ جدید تھے)۔ اُس پر لکھا ہوا تھا بیس ہزار یورو چندہ تحریکِ جدید۔ اور اس پرچی کے نیچے لکھا ہوا تھا کہ میرا نام ظاہر نہ کیا جائے۔ کہتے ہیں جب مَیں دوسری جگہ گیا تو وہاں مَیں نے یہ مثال پیش کی کہ اس طرح بھی لوگ قربانیاں دیتے ہیں۔ میٹنگ ختم ہوئی تو وہاں بھی ایک دوست نے ایک پرچی مجھے دی جس پر لکھا ہوا تھا اکیس ہزار یورو برائے چندہ تحریکِ جدید اور نیچے یہی لکھا ہوا تھا کہ میرا نام ظاہر نہ کریں۔

تو یہ چند واقعات مَیں نے لئے ہیں۔ بے شمار واقعات تھے۔ شاید اس سے بھی زیادہ ایمان افروز بعض واقعات ہوں لیکن مَیں نے کوئی خاص چن کر نہیں لئے بلکہ بغیر غور کئے لئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ اب اس کے بعد حسبِ روایت گزشتہ سال کے کوائف پیش کرتا ہوں اور تحریکِ جدید کے اٹھہترویں (78) سال کا اعلان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس نئے سال کو بھی بے شمار برکتوں اور پھلوں سے نوازے۔

اللہ کے فضل سے گزشتہ سال جو تحریکِ جدید کا ستترواں مالی سال تھا اور اکتیس اکتوبر کو ختم ہوا۔ اب تک جو رپورٹس آئی ہیں اُن کے مطابق تحریکِ جدید کے مالی نظام میں جماعت نے چھیاسٹھ لاکھ اکتیس ہزار پاؤنڈ (£ 66,31,000) کی قربانی پیش کی ہے۔ الحمد للہ۔ یہ وصولی گزشتہ سال کی وصولی کے مقابلے پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیارہ لاکھ باسٹھ ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ صرف ایک سال میں اتنا بڑا اضافہ پہلے کبھی تحریک جدید کے چندوں میں نہیں ہوا اور یہ اضافہ چندہ دینے والوں کی تعداد میں بھی ہوا ہے اور معیارِ قربانی بھی بہت بڑھا ہے جبکہ دنیا کے معاشی حالات اور خاص طور پر یورپ کے جیسا کہ مَیں نے کہا ابتر ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رقم میں بھی برکت ڈالے اور جو جماعتی منصوبے ہیں ان کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ بغیر کسی روک کے مکمل ہوتے چلے جائیں۔ جس طرح دنیا کے مالی بحران نے چندہ میں کمی نہیں کی، قربانیوں میں کوئی کمی نہیں آئی اسی طرح اللہ کرے کہ یہ مالی بحران ہمارے منصوبوں میں بھی کوئی روک نہ ڈال سکے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان نے سخت مالی حالات کے باوجود، معاشی حالات کے باوجود اپنی قربانی کا پہلے نمبر کا جو معیار قائم رکھا ہوا ہے، وہ قائم ہے۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر اس سال امریکہ ہے۔ تیسرے نمبر پر جرمنی ہے اور چوتھے نمبر پر برطانیہ (یوکے) ہے۔

پچھلے سال یوکے کا پاکستان کے بعد دوسرا نمبر تھا۔ تیسرا امریکہ کا تھا اور چوتھا جرمنی کا تھا۔ جرمنی چوتھے سے تیسرے پر آیا ہے اور بہت بڑی قربانی دے کر آیا ہے۔ کینیڈا حسبِ سابق پانچویں نمبر پر، ہندوستان چھٹے نمبر پر۔ انڈونیشیا نے بھی گو مالی لحاظ سے بہت قربانی دی ہے لیکن ہندوستان کی جماعتوں نے بھی بہت زیادہ قربانی دی ہے اس لئے انڈونیشیا ساتویں نمبر پر ہی رہا ہے۔ آسٹریلیا آٹھویں نمبر پر۔ ایک عرب ملک ہے جس کا مَیں نام لینا نہیں چاہتا، نویں نمبر پر۔ سوئٹزرلینڈ دسویں نمبر پر۔ اور فی کس ادائیگی کے لحاظ سے اُس عرب ملک کے علاوہ امریکہ ایک سو اٹھارہ پاؤنڈ فی کس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ پھر سوئٹزرلینڈ ہے، پھر بیلجیم ہے۔ اور اسی طرح مقامی کرنسیوں میں بھی جو اضافہ ہوا ہے اُس میں جرمنی سب سے زیادہ وصولی کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ مَیں نے کہا قربانی کرنے والوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس سال ایک لاکھ نو ہزار نئے چندہ دینے والے شامل ہوئے ہیں۔ اس طرح یہ تعداد پچھلے سال کے مقابلے پر ایک لاکھ نو ہزار بڑھ گئی اور گو اس میں ابھی بھی بہت گنجائش ہے جیسا کہ مَیں نے افریقن جماعتوں کو کہا تھا اس پر نائیجیریا نے اچھا کام کیا ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے افریقن جماعتوں میں گھانا سرِ فہرست ہے۔ اس کے بعد ماریشس ہے۔ پھر نائیجیریا ہے۔ جنہوں نے نمایاں اضافہ کیا ہے اُن میں گیمبیا اور برکینا فاسو نے اچھی کوشش کی ہے۔

شاملین کی تعداد میں اضافے کے لحاظ سے نائیجیریا دنیا بھر کے ملکوں میں پہلے نمبر پر ہے۔ انہوں نے اس سال چھپن ہزار افراد کا اضافہ کیا ہے اور اس کے بعد پھر سیرالیون، آئیوری کوسٹ، برکینا فاسو وغیرہ ہیں۔

مرکزی ریکارڈ کے مطابق دفتر اول کے کل مجاہدین کی تعداد پانچ ہزار نوسو ستائیس ہے، جس میں سے تین سو چالیس خدا کے فضل سے ابھی زندہ موجود ہیں جو اپنا چندہ خود ادا کر رہے ہیں۔ باقی مرحومین کے چندے اُن کے ورثاء دے رہے ہیں۔

چندوں کے لحاظ سے پاکستان کی تین بڑی جماعتوں میں اول لاہور ہے، دوم ربوہ ہے اور سوم کراچی ہے۔ اور دس شہری جماعتوں میں راولپنڈی نمبر ایک پہ ہے، اسلام آباد نمبر دو، کوئٹہ نمبر تین، اوکاڑہ نمبر چار، حیدرآباد نمبر پانچ، پشاور چھ، میر پورخاص سات، بہاولپور آٹھ، ڈیرہ غازی خان نو اور نوابشاہ دس۔

ضلعی سطح پر قربانی کرنے والے پاکستان کے اضلاع میں سیالکوٹ نمبر ایک، عمرکوٹ نمبر دو (اس سال اس ضلع میں میر پور خاص اور عمرکوٹ میں تو بارشوں نے بہت نقصان پہنچایا ہے اور اکثر جماعتیں زمیندارہ جماعتیں ہیں لیکن پھر بھی انہوں نے اپنی قربانی کو قائم رکھا ہے) سرگودھا نمبر تین، شیخوپورہ نمبر چار، گجرات نمبر پانچ، بہاول نگر نمبر چھ، بدین سات، نارووال آٹھ، سانگھڑ نمبر نو اور میر پور آزاد کشمیر اور حافظ آباد نمبر دس پر ہیں۔

امریکہ کی پہلی دس جماعتیں۔ Los Angeles اِن لینڈ ایمپائر نمبر ایک۔ پھر Detroit، پھر سیلی کون ویلی، شکاگو ویسٹ، ہیرس برگ، ڈیلس (Dalas)، لاس اینجلس ویسٹ، بوسٹن، سلور سپرنگ (Silver Spring) اور پوٹومیک (Potomac) ہیں۔

(وصولی کے لحاظ سے) جرمنی کی جماعتیں روئیڈر مارک، نوئے ایس، کولون، فلوئرز ہائم، آ وگس برگ، نوئے ایزن برگ، کارلزروئے، مہدی آباد، آلزائے اور ماربرگ ہیں۔

وصولی کے لحاظ سے جرمنی کی جو پہلی دس لوکل امارتیں ہیں ان میں ہیمبرگ، فرینکفرٹ، گروس گیراؤ، ڈارمشٹڈ، ویزبادن، من ہائم، ریڈشٹڈ، ڈیٹسن باخ، آفن باخ شامل ہیں۔

وصولی کے لحاظ سے یو۔کے کی پہلی دس بڑی جماعتیں جو ہیں ان میں (-) فضل لندن، نیو مالڈن، ووسٹر پارک، چیم سکنتھورپ، ماسک ویسٹ، ویسٹ ہل، بیت الفتوح، رینیز پارک اور مانچسٹر ساؤتھ شامل ہیں۔

پہلے تین ریجن جو ہیں ان میں لندن ریجن پہلے نمبر پر، پھر نارتھ ایسٹ ریجن اور پھر مڈ لینڈ ریجن ہے۔

ادائیگی کے لحاظ سے پہلی پانچ چھوٹی جماعتیں۔ براملے اور لیوشم، لیمنگٹن سپا، وولور ہیمپٹن، سپن ویلی اور کیتھلے ہیں۔

وصولی کے لحاظ سے کینیڈا کی جماعتیں ایڈمنٹن، وان ویسٹ، پیس ویلیج ویسٹ، سرے ایسٹ اور سسکاٹون ہیں۔

انڈیا کا گو چھٹا نمبر ہے لیکن نام اس لئے لے رہا ہوں کہ یہ وہ جگہ ہے جس میں قادیان بھی ہے اور اس جگہ پر حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے۔ آپ کا شہر وہاں ہے۔ انڈیا کی جو جماعتیں ہیں اس کے صوبہ جات میں کیرالہ پہلے نمبر پر رہا ہے، تامل ناڈو دو نمبر پر، آندرا پردیش، جموں کشمیر، بنگال، کرناٹک، اڑیسہ، پنجاب، یوپی اور دہلی ہیں۔ جبکہ جماعتوں میں کیرولائی، کالی کٹ، حیدرآباد، کلکتہ، کنانور ٹاؤن، قادیان نمبر چھ پر، کوئمبٹور، چنائی، پینگاڈی اور دہلی ہیں۔

اس دفعہ بعض جماعتوں نے اپنے چندوں میں کیونکہ غیر معمولی اضافے کئے ہیں اس لئے اگرچہ تحریکِ جدید کا جو چندہ ہے یہ مرکزی چندہ ہوتا ہے اس میں مقامی ملکی جماعت کا کوئی حصہ نہیں ہوتا اور مرکز کے جو پراجیکٹ ہیں وہ انڈیا میں بھی ہیں اور باقی غریب ممالک افریقہ میں ہیں یا جو مرکزی اخراجات ہیں وہ اس سے پورے کئے جاتے ہیں لیکن اس دفعہ ان کی غیر معمولی وصولیوں کی وجہ سے جو امریکہ نے بھی تقریباً ایک لاکھ اٹھاسی ہزار پاؤنڈ کا غیر معمولی اضافہ کیا ہے۔ اس لئے ان کی ڈالروں کی جو رقم ہے اس میں سے ویسے تو ان کو حق نہیں لیکن ان کو مَیں اس دفعہ اس میں سے بھی ایک لاکھ ڈالر کا حصہ دے رہا ہوں۔ جرمنی نے تین لاکھ سے اوپر کا غیر معمولی اضافہ کیا ہے، اس لئے ان کو ڈیڑھ لاکھ یورو اس میں سے دیا جا رہا ہے اور یہ اس لئے دیا جا رہا ہے کہ امریکہ اور جرمنی میں کیونکہ (-) کی تعمیر ہو رہی ہے یہ رقم وہ (-) پر خرچ کریں۔ یوکے کا بھی اضافہ کافی ہے لیکن جتنا پہلی دو جماعتوں کا ہے اتنا نہیں۔ اس لئے پچاس ہزار پاؤنڈ ان کو بھی (-) کی تعمیر کے لئے دیئے جا رہے ہیں کیونکہ اب (-) کی طرف یہاں بھی توجہ پیدا ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ مبارک کرے اور آئندہ بھی پہلے سے بڑھ کر قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ ان سب کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔

ابھی نمازوں کے بعد مَیں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو ہمارے ایک بزرگ مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی کا جنازہ ہے جو تین نومبر کو صبح تین بجے اکانوے سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ .... پرانے خادمِ سلسلہ تھے۔ واقفِ زندگی تھے۔ ایڈیٹر روزنامہ الفضل رہے ہیں۔ 1920ء میں ان کی دہلی میں پیدائش ہوئی تھی۔ ان کے والد (-) تھے جنہوں نے 1900ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اور ان کے دادا بھی (-) تھے جنہوں نے 1890ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔ 1944ء میں مکرم دہلوی صاحب نے زندگی وقف کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے روزنامہ الفضل میں بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر ان کو مقرر فرمایا اور پھر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے جرنلزم میں پوسٹ گریجویشن کروایا۔ 1946ء سے 71ء تک بطور نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل خدمت کی توفیق پائی۔ 71ء سے لے کے 88ء تک ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 43 سال تک الفضل قادیان، لاہور اور ربوہ کے ادارے سے وابستہ رہے۔ 46ء میں قائمقام وکیل التبشیر کے طور پر قادیان میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ 47ء کے پُرآشوب حالات میں اُس وقت کے ناظر امور خارجہ کے ساتھ اسسٹنٹ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ پھر 1950ء سے 1953ء کے پُرآشوب دور میں آپ نے رپورٹنگ کے حوالے سے بہت خدمات انجام دیں۔ 1960ء سے 73ء تک ماہنامہ انصاراللہ جو انصاراللہ پاکستان کا رسالہ ہے اُس کے ایڈیٹر بھی رہے۔ 74ء میں بھی صحافتی ذمہ داریاں بڑی خوش اسلوبی سے نبھائیں۔ 75ء، 76ء اور 80ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے یورپ، امریکہ، کینیڈا اور مغربی افریقہ کے دوروں پر آپ کے ساتھ جانے کی توفیق ملی۔ 82ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ (-) بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر گئے۔ 89ء میں خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر جماعت احمدیہ جرمنی میں قضا کا نظام قائم کرنے کی توفیق ملی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جو کتاب تھی Murder in the name of Allah اُس کے جواب حضور نے انگریزی میں لکھے تھے ان کا اردو ترجمہ آپ نے کیا۔ اسی طرح Christianity-A Journey from Facts to Fiction کا اردو میں ترجمہ کیا۔ دو تین اپنی کتابیں بھی لکھیں جن میں سے ایک سفرحیات ہے۔

ان کے بچے عرفان احمد خان صاحب اور عثمان خان صاحب جرمنی میں ہیں اور ڈاکٹر عمران خالد ربوہ میں ہیں۔ بڑے نیک سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ ہر سال جرمنی جلسہ پر آیا کرتے تھے۔ یہاں بھی آیا کرتے تھے۔ ابھی جب دوبارہ میں گیا ہوں تو ان کی طبیعت بڑی خراب تھی، بیمار تھے، ہسپتال میں تھے لیکن جب میرے آنے کا سنا تو یہی فکر تھی کہ ہسپتال سے مَیں جلدی فارغ ہوں اور جا کے (-) میں پیچھے نمازیں پڑھنے کا موقع ملے۔ اور پھر بہر حال آئے اور جمعہ والے دن جمعہ بھی پڑھا۔ عموماً جمعہ کے بعد یا کسی بھی نماز کے بعد مَیں (-) میں نہیں ملا کرتا لیکن اُس دن مجھے بڑا خیال آیا کہ ان سے ملوں۔ چنانچہ جمعہ کے بعد ان سے وہیں آخری ملاقات ہوئی۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے۔

اطلاعات واعلانات

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید احمد یحییٰ صاحب ترکہ
مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب)

مکرم سید احمد یحییٰ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید عبدالحی شاہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ان کا اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں موجود ہے۔ان کی امانت نمبر 882109 میں اس وقت مبلغ-/2,95,170 (دو لاکھ پچانوے ہزار ایک سوستر) روپے موجود ہیں۔لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردی جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم سید احمد یحییٰ صاحب (بیٹا)
(2) مکرم سید احمد رضوان صاحب (بیٹا)
(3) مکرم سید احمد نعمان صاحب (بیٹا)
(4) مکرم سید محمد احمد عمران صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا وسیم احمد صاحب مصطفیٰ ٹاؤن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری ساس محترمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم نور الدین صاحب فیصل ٹاؤن لاہور بہت زیادہ بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ ناہید صاحبہ لندن تحریر کرتی ہیں۔

میرے میاں مکرم منیر احمد صاحب دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ان کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ نیز جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمود احمد قریشی صاحب سمن آباد لاہور چکر آنے کی وجہ سے گر گئے ہیں۔چوٹ لگی ہے فوری طور پر جناح ہسپتال لاہور کے سی سی یو میں داخل کروا دیا گیا ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

8 جنوری 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	انتخاب سخن
3:20 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جنوری 2012ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
7:00 am	لقاء مع العرب
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جنوری 2012ء
9:15 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کے لئے دینی کہانیاں
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:55 pm	فیتھ میٹرز
2:00pm	جلسہ سالانہ یو۔کے 2010ء
2:55pm	انڈونیشین سروس
3:55pm	سپینش سروس
5:05pm	تلاوت قرآن کریم
5:40pm	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
6:00pm	بنگلہ سروس
7:00pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جنوری 2012ء
8:10pm	گلشن وقف نو
9:20pm	فیتھ میٹرز
10:25pm	الترتیل
11:00pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:30pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

9 جنوری 2012ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:40 am	فوڈ فار تھاٹ
2:15 am	جلسہ سالانہ یو۔کے
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جنوری 2012ء
4:15 am	رفقائے احمد
5:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
5:50 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:20 am	لقاء مع العرب
7:25 am	فوڈ فار تھاٹ
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جنوری 2012ء
9:10 am	رفقائے احمد
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:02 pm	طبی مسائل
12:40 pm	گلشن وقف نو
1:50 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
4:55 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
5:35 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
6:10 pm	بنگلہ سروس
7:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مارچ 2006ء
8:20 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9:10 pm	راہ ھدیٰ
10:50 pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:20 pm	عربی سروس

اہم خبر (منٹھار ائیر کنڈیشنڈ کوچز) نان سٹاپ
ربوہ سے کراچی
براستہ فیصل آباد، بہاولپور، صادق آباد، سکھر، حیدر آباد
پہلا ٹائم روانگی ربوہ بس سٹاپ سے روزانہ 1:00 بجے دوپہر
دوسرا ٹائم روانگی بس سٹاپ سے روزانہ 6:15 بجے شام
ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222,047-6211222
www.rabwahliners.com

بریکنگ نیوز (شالیمار کوچ)
HiRoof نان سٹاپ
ربوہ سے راولپنڈی
پہلا ٹائم روانگی ربوہ سے 10:30 بجے صبح
واپسی پیرودائی راولپنڈی شالیمار اڈا 5:30 بجے شام
دوسرا ٹائم ربوہ سے روانگی 1:15 بجے دوپہر
راولپنڈی رابطہ: 0332-5658686 051-5467272
ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222,047-6211222
www.rabwahliners.com

حب سعال
کھانسی خشک ہو یا تر ہر دو میں مفید ہے۔
(چوسنے کی گولیاں)
قند شفاء
نزلہ، زکام اور فلو کیلئے انسٹنٹ جوشاندہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون 0476211538 فیکس 0476212382

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویزبورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو منجذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ربوہ
047-6211434 6212434 FAX: 6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML-/130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بد اثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

ایران نے نیوکلیئر فیول راڈز تیار کرلیں درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل کا بھی تجربہ

ایران نے اعلان کیا ہے کہ اس کے سائنسدانوں نے پہلی بار نیوکلیئر فیول راڈز تیار کرلی ہیں جبکہ زمین سے فضا میں درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل کا بھی کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ ایرانی بحری کمانڈر کا کہنا ہے کہ زمین سے فضا میں مار کرنے والا میزائل جدید ترین ٹیکنالوجی اور ریڈار پر نظر نہ آنے کی صلاحیت سے آراستہ ہے۔ ان راڈز نے فی گھنٹہ کے حساب سے 1500 میگاواٹ تابکاری حاصل کی اور اب تک مختلف سمتوں میں نیوٹران سطحیں پاس کی گئیں۔

سندھ کے بعد ملک کے دوسروں صوبوں میں بھی سی این جی اسٹیشنز احتجاجاً بند

صوبہ سندھ کے بعد پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں گھریلو اور کمرشل صارفین کیلئے گیس کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف احتجاجی مظاہرے اور سی این جی اسٹیشنز احتجاجاً بند کردیئے گئے جس کے باعث ہزاروں گاڑیاں رک گئیں اور شہری ایک اور پریشانی میں مبتلا ہو گئے۔ گیس کی بندش کے ساتھ غریب عوام کی زندگی میں مشکلات کا مزید اضافہ ہوگیا۔

امریکی صدر نے پاکستان کی 70 کروڑ ڈالر امداد روکنے کے بل پر دستخط کردیئے

امریکی صدر بارک اوباما نے 662 ارب ڈالر کے دفاعی بل پر دستخط کر دیئے ہیں۔ جس کے تحت پاکستان کی 70 کروڑ ڈالر کی امداد روک دی جائے گی تاہم اس امداد کو دینے کیلئے ایک عجیب وغریب شرط لگائی گئی ہے کہ پاکستان افغانستان میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت کی وجہ سے بننے والے دیسی ساختہ بموں سے نمٹنے کی حکمت عملی کا اعلان کرے۔

عالمی آبادی کا 25 اور پاکستانی 31 فیصد بجلی کی سہولت سے محروم

اکیسویں صدی کے جدید دور میں بجلی دنیا کے کونے کونے تک نہ پہنچائی جا سکی۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کا ہر چوتھا فرد یعنی 25 فیصد آبادی بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہے۔ دنیا میں ایک ارب 60 کروڑ آبادی کو بجلی کی سہولت میسر نہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دنیا کی کل بجلی سے محروم آبادی کا 99 فیصد ترقی پذیر مما لک میں ہے۔ پاکستان کی 31 فیصد، بنگلہ دیش 59، نیپال کی 52، سری لنکا کی 23 اور بھارت کی 20 فیصد آبادی بجلی سے محروم ہے۔

سوئی میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ

بلوچستان کے ضلع سوئی میں ایک ریموٹ بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجہ میں 3 ایف سی کے اہلکاروں سمیت 4/افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے۔ جبکہ کوئٹہ میں نامعلوم نقاب پوشوں نے پان کی دکان پر دستی بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں 9 افراد زخمی ہوگئے۔

نائیجیریا میں متحارب گروپوں میں خونریز تصادم

افریقی ملک نائیجیریا میں متحارب گروپوں کے درمیان خونریز جھڑپ ہوئی جس کی وجہ سے 55/افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

صومالیہ میں ہیضے اور بھوک سے ہلاکتیں

صومالیہ میں ہیضے کی وباء کی وجہ سے 55 بچے ہلاک ہوگئے اور سینکڑوں ہسپتال پہنچ گئے۔ جبکہ شورش زدہ ملک میں خوراک کی قلت کے باعث بھوک نے بھی مزید 20 بچوں کی جان لے لی۔

پاکستان نے 7ویں مرتبہ سلامتی کونسل میں غیر مستقل نشست سنبھال لی

پاکستان نے ساتویں مرتبہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی غیر مستقل نشست سنبھال لی ہے جبکہ بھارت بھی اس کے ساتھ تیسری مرتبہ اس کونسل میں رکن کے طور پر موجود ہے اور پاکستان کے مستقل نمائندے عبداللہ حسین ہارون نے کہا ہے کہ پاکستان سلامتی کونسل میں لائے جانے والے عالمی اہم امور پر مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	5:19

گلٹیاں رسولیاں
ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے جسم کی گلٹیاں رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتی ہیں۔
عطیہ ہومیومیڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات
9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
0334-6372030
047-6214226
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
EC "Education Concern"
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کرسکتے ہیں۔
Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram International Money Transfer INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل 0321-8613255-6179077
0300-9613255
Email:alfazal@yahoo.com

FR-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فرتج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یوپی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458